السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دعائے ختم قرآن کے وقت اجتماع کے بارے میں کیا حکم ہے مثلا یہ کہ انسان جب قرآن مجید ختم کرلے تو وہ اپنے اہل خانہ یا دیگر لوگوں کو بلائے تاکہ وہ اجتماعی طور پر ختم قرآن کی دعا کرسکیں اور انہیں ختم قرآن کا وہ ثواب حاصل ہوسکے جو شیخ الاسلام احمد بن تیمیہ رحمہ اللہ علیہ سے وارد ہے یا دیگر دعاؤں کو پڑسکیں جو قرآن مجید میں لکھی ہو یا کسی اختتام پر ہو یا کسی اور موقع پر کیا اس اجتماع کو بدعت تو نہیں کہیں کہا جائے گا کیا رسول اللہ ﷺ سے ختم قرآن عظیم مخصوص دعا ثابت ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہمارے علم کے مطابق ختم قرآن کے وقت کوئی مخصوص اور معین دعا ثابت نہیں لہذا انسان کےلیے جائز ہے کہ وہ اس موقع پر جو چاہے دعا کرے لہذا اسے چاہیے کہ وہ ادعیہ نافعہ کو اختیار کرے مثلا اپنے گناہوں کی معافی مانگتے جنت کا سوال کرے جہنم کے عذاب سے پناہ مانگے فتنوں سے محفوظ رہنے کی دعا کرے اور اللہ تعالیٰ سے توفیق مانگے کہ وہ اسے قرآن کریم کا اس طرح فہم عطا فرمائے جس سے اللہ سبحانہ وتعالیٰ راضی ہو جائے نیز اللہ تعالیٰ سے قرآن مجید کے حفظ کرنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق کےلیے بھی دعا کرے۔

(سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ختم قرآن مجید کے موقع پر اپنے اہل خانہ کو جمع کرکے دعا فرمایا کرتے تھے۔ ''(سنن دارمی فضائل القرآن باب فی ختم القرآن حدیث :3468۔3468''

لیکن ہمارے علم کی حد نبی اکرم ﷺ سے اس کے بارے میں کچھ ثابت نہیں ہے۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ علیہ کی طرف منسوب ضروری ہے لیکن آپ کی کسی کتاب سے مجھے یہ دعا معلوم نہیں ہوسکی۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب القران الکریم : جلد 4 صفحہ 23

محدث فتویٰ